21223-مرتکب زنا ہونے کی بنا پر اللہ تعالی سے شرم وحیاء کرتے ہوئے نماز ترک کرنا

سوال

مجھے علم ہے کہ زنا ایک فحش کام ہے ، میں زنا کی جنابت سے غسل کرنے کے بعد اللہ تعالی کے سامنے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے شرماتی ہوں ، اور اللہ تعالی سے مغفرت کا سوال کرتی ہوں ، آپ یقین کریں کہ میں زنا کرتے وقت ذھنی طور پر بھی سکون میں نہیں ہوتی لیکن اپنے ضمیر کو خاموش کرانے کی کوشش کرتی ہوں ۔
تو میرا سوال ہے کہ آیا میں زنا کاری کے ساتھ نماز کی پابندی کرتی رہوں ؟

پسندیدہ جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ زنا ایک کبیرہ گناہ اور بہت ہی بڑا اور قبیح جرم اور سب سے بڑی فحاشی ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم زنا کے قریب بھی نہ پھٹکو بلاشبہ یہ ایک فحاشی اور بہت ہی برا راستہ ہے} الاسراء (32) ۔

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح ارشاد فرمایا :

{اور وہ لوگ جو اللہ تعالی کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے اللہ تعالی نے قتل کرنا حرام قرار دیا اسے وہ حق کے سوا قتل نہیں کرتے ، اور نہ ہی وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائے گا ۔

اسے قیامت کے دن دوہرا عذاب دیا جائے گا اور وہ ذلت وخواری کے ساتھ ہمیشہ اسی عذاب میں رہے گا} الفرقان (68–69) ۔

اسی لیے اللہ تعالی نے زانی کو دنیا وآخرت میں شدید قسم کی سزا دی ہے اور اس کا ارتکاب کرنے والے پر حد واجب کی لھذا کنوارے زانی کی سزا بیان کرتے ہوئے اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا :

{زنا کار مرد وعورت میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ ، ان پر اللہ تعالی کی شریعت کی حد جاری کرتے ہوئے تمہیں ہرگز ترس نہیں کھانا چاہیے اگر تم اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو ، اور ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہونی چاہیے} النور (2)

اور محصن زانی ــ جس کی شادی ہو چکی ہو ــ کی حد قتل ہے امام مسلم رحمہ اللہ تعالی عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کی ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(شادی شدہ کا شادی شدہ کے ساتھ ــ زنا کی سزا ــ سو کوڑے اور سنگسار ہے) صحیح مسلم کتاب الحدود حدیث نمبر (3166) ۔

اس جرم کی قباحت وشناعت اور فحاشی سے بندر بھی تکلیف محسوس کرتے ہیں حتی کہ انہوں نے ایک بندریا پر جس نے زنا کیا تھا کو بھی حد رجم لگائی جیسا کہ صحیح بخاری میں وارد ہے کہ :

عمرو بن میمون رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں :

میں نے دورجاھلیت میں ایک بندریا جس نے زنا کا ارتکاب کیا تھا کے خلاف بندر اکٹھے ہوتے اورانہیں اس بدریا کورجم کرتے ہوئے دیکھا اورمیں نے بھی ان کے ساتھ اس بندریا کورجم کیا ۔ صحیح بخاری المناقب حدیث نمبر (5360) ۔

توپھر ایک مسلمان جوکہ مکلف بھی ہے اوراس کا حساب کتاب اوراس سے پوچھ گچھ بھی ہوگی کس طرح راضی ہوجاتا ہے کہ اللہ تعالی نے اسے اسلام کے شرف سے نوازا اوروہ اس کے باوجود جانوروں اورچوپائیوں کی سطح پر پہنچ جاتا ہے ۔

جانوروں میں جب بھی شہوت پیدا ہوتی اورھیجان پکڑتی ہے تووہ جس طرح بھی چاہے اسے پورا کرتے ہیں ، اوروہ بھی انہی کی طرح جس طرح چاہے شہوت پوری کرتا پھرے ؟

یہ ایسا جرم ہے جس کی سزا صرف دنیا میں ہی نہیں بلکہ آخرت میں بھی بہت سخت اوردنیا سے بھی بھی زیادہ سزا ہوگی جس کا ذکر احادیث میں بھی ملتا ہے ۔

سمرۃ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(رات میرے پاس دوآنے والے آئے اورمجھے اٹھا کرا پنے ساتھ لے گئے ۔۔۔۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ہم اس سے آگے چلے تو تنور جیسی چیز کے پاس آئے تواس میں شوروغوغا اورآوازیں سی پیدا ہورہی تھیں ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ ہم نے اس میں جھانکا تواس میں مرد وعورت بالکل ننگے تھے اوران کے نیچے سے آگ کے شعلے آتے اوران کی شعلوں کے آنے سے وہ شوروغوغا کرتے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : میں نے ان دونوں سے پوچھا یہ لوگ کون ہیں ؟ ۔۔۔۔ وہ کہنے لگے : وہ جوتنور جیسی چیز میں لوگ تھے وہ سب زنا کرنے والے مرد وعورتیں تھیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (6525) ۔

(تنوراسے کہتے ہیں جس میں روٹی پکائی جاتی ہے) ۔

اورضوضوا کا معنی ہے کہ ان کی آوازیں اورشور بلند ہوجاتا تھا ۔

اگر انسان کواس جرم کی حالت میں موت آجائے تواس کی حالت کیا ہوگی ؟ اورجب میدان محشر میں پیشی ہوگی توکیا جواب دے گا !! بلکہ جب وہ اللہ تعالی کے سامنے پیش ہوگا توکیا جواب دے گا !

کیا اللہ تعالی کی مسلسل اوربے شمار نعمتوں کا شکر اسی طرح ادا کیا جاتا ہے ، کیا صحت وعافیت جیسی نعمت کا شکر اسی طرح ادا کیا جاتا ہے !

کیا آپ کے ذہن سے یہ چیز غائب ہے کہ آپ اس گناہ میں ڈوبی ہوئیں ہیں اوراللہ تعالی آپ کودیکھ رہا ہے ؟

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{ یقینا زمین وآسمان میں کوئی چیز بھی اللہ تعالی سے چھپی ہوئی نہیں } ۔آل عمران (5) ۔

کیا آپ یہ نہیں جانتی کہ جس عضو کے ساتھ آپ نے اپنے خالق کی نافرمانی کی ہے وہ روزقیامت آپ کے خلاف گواہی دے گا! کیا آپ نے اللہ جبار وقہار جل جلالہ کا یہ فرمان نہیں سنا :

.{یہاں تک کہ جب وہ روزقیامت آئیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی جلدیں جو کچھ وہ عمل کرتے رہے ہیں ان کے خلاف گواہی دیں گے، اور وہ اپنے چمڑے کو کہیں گے کہ تم ہمارے خلاف گواہی کیوں دے رہے ہو؟ وہ جواب میں کہیں گے ہمیں اس اللہ نے قوت گویائی بخشی ہے جس نے ہر ایک چیز کو بولنے کی طاقت دی ہے اور وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پہلی بار پیدا فرمایا اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے}. فصلت (20–21)۔

لھذا آپ پر ضروری ہے کہ آپ جتنی جلدی ہو اس فحش کام اور عظیم گناہ سے توبہ نصوحہ کرلیں اور اپنے کیے پر سخت قسم کی ندامت کا اظہار کرتے ہوئے اس گناہ سے فوری طور پر رک جائیں اور اسی طرح ہر اس چیز سے بھی رکیں جو اس کا سبب بن سکتا ہو ان میں سے چند ایک سبب یہ ہیں :

1– بال اور چہرہ یا پھر جسم کا کوئی حصہ ننگا رکھ کر بے پردگی کرنا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں وارد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(لوگوں کی دو قسمیں جہنمی ہیں جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اور وہ عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی، دوسروں کی طرف مائل ہونے والی اور اپنی طرف مائل کرنے والی ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ہونگے، یہ نہ تو جنت میں داخل ہونگی اور نہ ہی اس کی خوشبو ہی پاسکتی ہے، حالانکہ اس کی خوشبو اتنے اتنے فاصلہ سے آتی ہے) صحیح مسلم کتاب اللباس والزینۃ حدیث نمبر (3971)۔

2– آپ کا کسی بھی اجنبی کے ساتھ خلوت کرنا، اس لیے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(کوئی بھی عورت اپنے محرم کے علاوہ کسی اور کے ساتھ خلوت نہ کرے) صحیح بخاری حدیث نمبر (3842)۔

3– آپ کسی ایسی شخص کے ساتھ خلوت نہ کریں جو آپ کے لیے حلال نہیں، اس لیے کہ خلوت کا نتیجہ ہی زنا کی شکل میں نکلتا ہے، آپ اپنی خواہشات کے پیچھے چلتے ہوئے شیطانی وسوسوں اور اس جرم کے سبز باغ اور آسانی کی طرف متوجہ نہ ہوں اس لیے کہ شیطان نے تو اللہ تعالی کی عزت کی قسم کھا رکھی ہے کہ وہ بنی آدم کو گمراہ کرتا رہے گا :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{وہ شیطان کہنے لگا تو پھر تیری عزت کی قسم میں ان سب کو گمراہ کرکے رہوں گا، لیکن صرف وہ جو تیرے مخلص بندے ہوں گے انہیں نہیں}. ص (82)۔

توشیطان اس کام کے ساتھ اپنے مقصد میں آپ کے ساتھ کامیاب ہوگیا پھر یہ بات بھی ہے کہ وہ اسی پر بس نہیں کررہا بلکہ وہ تو یہ کوشش کررہا ہے کہ آپ ہمیشہ کے لیے جہنمی بن کر رہ جائیں اور اس میں جلتی رہیں اللہ تعالی اس سے بچا کر رکھے، اور وہ ایسے کہ آپ کے لیے اس غلط قسم کی حجت کو مزین کرکے اس کے ساتھ نماز بھی ترک کرانا چاہتا ہے ۔

بلاشبہ نماز ترک کرنا اللہ سبحانہ وتعالی کے ساتھ کفر ہے، حدیث میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے :

جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

(بندے اور کفر وشرک کے درمیان (حد فاصل) نماز کا ترک کرنا ہے) صحیح مسلم کتاب الایمان حدیث نمبر (116)۔

اور ایک دوسری حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

(ہمارے اوران (کفار) کے درمیان نماز کا معاھدہ ہے جو بھی نماز ترک کرتا ہے اس نے کفر کا ارتکاب کیا) سنن ترمذی الایمان حدیث نمبر (2545) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (2113) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

لھذا آپ کثرت سے استغفار اور اپنے رب کے سامنے توبہ کریں اور ہر وقت دعا کرتی رہا کریں کہ وہ آپ کو اس سے بچنے کی توفیق دے ، اور اس کے ساتھ ساتھ فرضی نماز کی پابندی اور نوافل کثرت سے پڑھا کریں اور اس میں خشوع خضوع کی کوشش کریں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور نماز کی پابندی کیا کریں کیونکہ نماز فحاشی اور برائی کے کاموں سے منع کرتی ہے}۔العنکبوت (45) ۔

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

{اور آپ دن کے دونوں کناروں اور رات کے حصہ میں نماز قائم کریں یقینا نیکیاں برائیوں کو ختم کر ڈالتی ہیں}۔ھود (114) ۔

اور آپ توبہ کرنے سے بوجھ محسوس نہ کریں اور نہ ہی یہ محسوس کریں اور سوچیں کہ اللہ تعالی آپ کی توبہ قبول نہیں فرمائے گا ، کیونکہ شیطان تو اس بات کی حرص رکھتا اور کوشش کرتا ہے کہ وہ آپ کے دل میں نا امیدی اور اللہ تعالی کی رحمت سے ناامیدی کا بیج بوئے ۔

اور آپ کے علم میں یہ بات ہونی چاہیئے کہ جو بھی اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرتا ہے اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کرکے اس کی گناہوں کو نیکیوں میں بدل ڈالتا ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا اسی کے بارہ میں فرمان ہے :

{مگر وہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اعمال صالحہ کرے تو اللہ تعالی ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل ڈالتے ہیں اور اللہ تعالی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ، اور جو توبہ کرے اور اعمال صالحہ بھی کرے تو بلاشبہ وہ اللہ کی طرف حقیقتا اور سچا رجوع کرتا ہے}۔الفرقان (70-71) ۔

یقینا توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے اور آپ کے اور توبہ کے درمیان کوئی بھی حائل نہیں ہوسکتا ، کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(بلاشبہ یقینا اللہ تعالی اس وقت تک توبہ قبول کرتا ہے جب تک غرغرہ (موت) نہ شروع ہوجائے) سنن ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر (3460) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (2802) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے ۔

اور پھر اللہ تعالی اس توبہ سے بہت خوش ہوتا جس کا ذکر احادیث نبویہ میں بھی ملتا ہے ۔

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اللہ تعالی اپنے بندے سے جب وہ توبہ کرتا ہے تو اس سے وہ بہت خوش ہوتا ہے بلکہ اتنا خوش ہوتا ہے کہ اگر تم میں سے کسی ایک کے پاس سواری پر ہو اور وہ جنگل میں جارہا ہو اور اس کی سواری اس سے بھاگ جائے جس پر اس کا کھانا پینا اور زاد راہ بھی ہو اور وہ اس کے ملنے سے ناامید ہوکر ایک درخت کے سائے میں آلیٹے اور وہ اپنی سواری کے ملنے سے ناامید ہوچکا ہے

وہ اسی حالت میں ہو کہ اچانک اس کی سواری اس کے پاس آکھڑی ہو اور وہ اس کی لگام پکڑ کر خوشی کی شدت سے یہ کہنا شروع کردے اے اللہ تو میرا بندہ اور میں تیرا رب ہوں خوشی کی شدت اور زیادتی کی وجہ سے وہ غلط بات کہہ جائے تو اللہ تعالی اس شخص کی خوشی سے بھی زیادہ اپنے بندے کی توبہ سے خوش ہوتا ہے) صحیح مسلم باب التوبۃ حدیث نمبر (4932) ۔

آخر میں ہم یہ کہیں گے کہ :

آپ توبہ کرنے کے بعد فحاشی کے سب راستے بند کردیں اوران سے قطع تعلق کرلیں اور شرعیت پر عمل کرتے ہوئے فحاشی کے راستے کو بند کرنے کے لیے شادی رچالیں ۔

اور آپ کے علم میں یہ بھی ہونا چاہئے کہ مسلمان زانی مرد و عورت کے لیے اس وقت شادی کرنی جائز نہیں جب تک کہ وہ اللہ تعالی کی طرف رجوع کرتے ہوئے توبہ نہ کرلیں ، اور اگر وہ توبہ کرلے اور اس فحش کام کو ترک کردے تو آپ کے لیے جائز ہے کہ توبہ کرنے کے بعد اس سے شادی کرلیں ۔

آپ کے لیے سوال نمبر (11195) اور (2627) کا بھی مطالعہ کرنا اہم ہے ، اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو سچی اور توبہ نصوح کرنے کی توفیق دے ، اور علم تو اللہ تعالی کے پاس ہی ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ اعلم .